12 کام اپنے اپنے

4312CH12

روز کی طرح بلبیر ناشتہ کرکے چائے کی دکان پر پہنچ گیا۔ آج اس کے ساتھ گاؤں سے آیا ہوا اس کا بھائی ست وِندر بھی تھا۔ چائے والے نے چائے پکڑاتے ہوئے کہا: لو جی، اخبار بھی پڑھو۔

آپ یہاں دن بھر وقت کیسے گزارتے ہیں؟ بیٹھے بیٹھے اُوب نہیں جاتے؟ ست وِندر نے پوچھا۔

© NCERT not to be republished

ارے نہیں! وقت تو یوں نکل جاتا ہے کہ پتا ہی نہیں چلتا! وہاں دیکھو بچوں کا جھنڈ، روز کی طرح انھیں اسکول پہنچنے میں دیر ہو گئی ہے۔ سب بھاگ رہے ہیں! استانی میڈم بھی آج دیر سے آئی ہیں۔ ارے! لگتا ہے ان کی سینڈل ٹوٹ گئی ہے۔ اب جگّو بھائی کے پاس سینڈل ٹھیک کروانے جا رہی ہیں۔ اچھا ہے، جگّو کی صبح صبح کمائی ہو جائے گی۔

سبق پڑھنے سے پہلے اگر بچوں کو تصویر بغور دیکھنے اور سمجھنے کا موقعہ دیا جائے تو ان میں تصویریں پڑھنے (مشاہدہ) کے ہنر کو فروغ ملے گا۔

وہاں چمپا پھولوں کی ٹوکری سجا کر بیٹھی ہوئی ہے۔ ڈاک خانے میں کام کرنے والی میڈم روز صبح اُس سے پھول خریدتی ہیں۔

ٹرک میں سامان آ رہا ہے۔ تعمیر کا کام پھر سے شروع ہو گیا ہے۔ مزدور پھر سے دن بھر کام میں لگے رہیں گے۔

اُدھر دیکھو، ڈاکٹر اور نرس اسپتال کی طرف ساتھ ساتھ آ رہے ہیں۔

رامولو کو دیکھو، وہ پھل کے ٹھیلے کے ساتھ ہے۔ آج کل وہ چِنّما کو بھی اپنے ساتھ کام پر لاتا ہے۔ چِنّما دوڑ کر پھل پہنچاتی ہے اور پیسے اکٹھے کرتی ہے۔

وہاں نانو نائی اپنی دکان کھول کر حجامت بنانے کے لیے تیار بیٹھا ہے۔ مگر کس کی بنائے؟

چوراہے کے بیچوں بیچ اقبال سنگھ کھڑا ہے، جو دن بھر سیٹی بجاتا رہتا ہے اور چلاتا رہتا ہے۔

پی...ی...ی...اے گاڑی اِدھر سے ہٹاؤ.....سنا نہیں؟ ٹھیلا اُدھر لے جاؤ.....

اتنا کہہ کر بلبیر نے چائے کا خالی کپ رکھا اور پاس کی دکان کی طرف چل دیا۔

اداکاری کر کے دکھاؤ کہ کسی چوراہے یا ہاٹ بازار میں لوگ کیا کیا کر رہے ہوتے ہیں؟

* اب تم تصویر کو دھیان سے دیکھ کر لکھو کہ الگ الگ لوگ کیا کیا کام کر رہے ہیں؟

________________	________________
________________	________________
________________	________________
________________	________________

* تمہارے گھر کے پاس پڑوس میں لوگ کیا کیا کام کرتے ہیں؟ کوئی پانچ کام لکھو۔ ان کام کرنے والوں کو کیا کہتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

کام	کیا کہلاتے ہیں
اسکوٹر، کار مرمت کرنا	میکینک

اس سبق کی پہلی تصویر میں کچھ عمارتیں دکھائی گئی ہیں۔ نیچے دی گئی فہرست میں ان عمارتوں کے نام پر لال رنگ سے ◯ بناؤ۔

تمہارے اطراف جو عمارتیں ہیں، ان پر ہرے یا پیلے رنگ سے ◯ بناؤ۔

ڈاک خانہ	اسپتال	مندر
ٹیلیفون بوتھ	اسکول	کالج
سرکاری دفتر	گرجا گھر	کثیر منزلہ عمارت
مسجد	ہوٹل	بس اڈّا
سنیما گھر	پولیس اسٹیشن	بینک
پیٹرول پمپ	دکان	گرودوارا
دھرم شالہ	ریلوے اسٹیشن	عدالت

© NCERT not to be republished

* کوئی پانچ عمارتوں کے نام اور ان میں کیا کیا کام ہوتے ہیں۔ لکھو؟

عمارت کا نام	کیا کیا کام ہوتے ہیں
اسپتال	بیماروں کا علاج، بچوں کو ٹیکہ

تم نے تصویر میں دیکھا کہ نئی عمارت بنانے کے لیے بہت سارے لوگ ایک ساتھ کام کرتے ہیں۔

* اسکول بھی ایسی جگہ ہے جہاں کئی لوگ کام کرتے ہیں۔
* اسکول میں کیا کیا کام ہوتے ہیں؟ لکھو۔

* کیا تصویر میں ایسے بچے بھی ہیں، جو اسکول نہیں جا رہے ہیں؟ وہ کیا کر رہے ہیں؟

گھریلو کام

دیپالی بھی ایک ایسی لڑکی ہے جو اسکول نہیں جاتی ہے۔ آؤ، اُس کے بارے میں پڑھتے ہیں۔
دیپالی اپنے بھائی بہنوں میں سب سے بڑی ہے۔ اُس کے والد سبزی بیچتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

وہ کافی سویرے ہی منڈی چلے جاتے ہیں۔ اُس کی ماں گھروں میں برتن صاف کرتی ہے۔ وہ بھی صبح جلدی ہی چلی جاتی ہے۔ دیپالی اپنے بھائی بہنوں کے لیے کھانا پکاتی ہے۔ گھر کی صفائی کے ساتھ ساتھ وہ برتن بھی مانجھتی ہے۔ اُسے ریڈیو سننے کا بہت شوق ہے۔ کام کرتے وقت وہ گانے بھی سنتی رہتی ہے۔

کام ختم کر کے وہ اپنے چھوٹے بھائی کو والد کے پاس لے جا کر چھوڑتی ہے۔ پھر اپنی چھوٹی بہنوں، سُمن اور شیلا کو اسکول پہنچاتی ہے۔

اس کے بعد دیپالی کام میں اپنی ماں کے ہاتھ بٹاتی ہے۔ دوپہر میں وہ اپنے بھائی بہنوں کو گھر لاتی ہے۔ شام میں وہ سبھی بچوں کے ساتھ گلی میں کھیلتی ہے۔ شام ڈھلنے پر اس کی ماں گھر آتی ہے۔ دیپالی کھانا پکانے میں ماں کی مدد کرتی ہے۔ اس کے والد رات کافی دیر سے گھر واپس آتے ہیں۔

دیپالی رات میں بستر پر لیٹ کر اپنی بہنوں کی اسکول کی کتابیں پڑھتی ہے۔ اس نے بھی تیسری کلاس تک پڑھا ہے۔ تین سال پہلے جب اس کا چھوٹا بھائی پیدا ہوا، تب سے اُس کی دیکھ بھال کے لیے دیپالی کو گھر پر رہنا پڑا۔ وہ پھر آگے پڑھائی جاری نہ رکھ سکی۔ دیپالی کو لگتا ہے کہ کتابیں پڑھنے سے اس کی دن بھر کی تھکان دور ہو جاتی ہے۔ اب دیپالی نے اسکول میں دوبارہ داخلہ لے لیا ہے۔ اب وہ روز اسکول جاتی ہے۔

* دیپالی اپنے گھر کے کیا کیا کام کرتی ہے؟

______ ______ ______

______ ______ ______

* کیا تم بھی اپنے گھر کے کام کرتے ہو؟ اگر ہاں، تو کون کون سے؟

________________ ________________ ________________

________________ ________________ ________________

* کیا تم گھریلو کام کے علاوہ کوئی اور کام بھی کرتے ہو؟ اگر ہاں، تو کیا؟

____

____

* نیچے کچھ روزمرّہ کے کام لکھے ہوئے ہیں۔ جس وقت جو کام کرتے ہو، اُسے گھڑی میں دکھاؤ۔

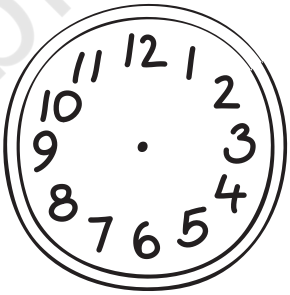

صبح اُٹھتے ہو

اسکول جاتے ہو

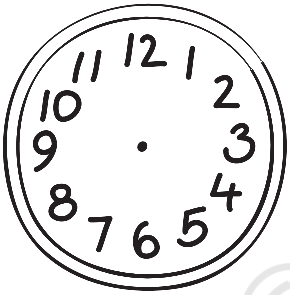

اسکول سے آتے ہو

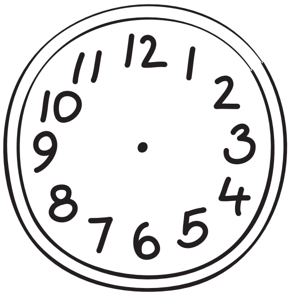

گھر میں پڑھائی کرنے بیٹھتے ہو

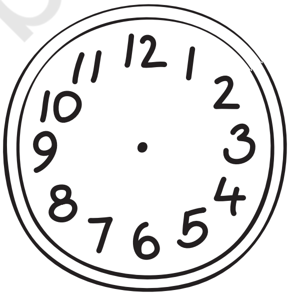

کھیلنے جاتے ہو

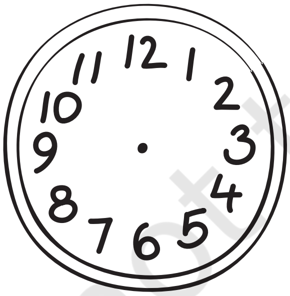

رات میں سوتے ہو

© NCERT not to be republished

* تمہارے خاندان کے کون کون سے لوگ گھریلو کام کرتے ہیں؟ وہ کیا کیا کام کرتے ہیں؟

کیا کیا کام کرتے ہیں	خاندان کے لوگ

* تمہارے خاندان کے کون کون سے لوگ پیسے کمانے کے لیے کام کرتے ہیں؟

کیا کیا کام کرتے ہیں	خاندان کے لوگ

تمہارے خاندان میں کون کون سے لوگ ایسے ہیں جو کام کرتے ہیں، لیکن انھیں پیسے نہیں ملتے؟

دورانِ گفتگو یہ پیغام جانا بہت ضروری ہے کہ سبھی کام اہم ہیں۔ کوئی بھی کام بڑا یا چھوٹا نہیں ہوتا۔ اگر بچوں کے ذریعے بتائے گئے کاموں میں صنفی کی تفریق ظاہر ہو تو ان کی وجوہات پر گفتگو کیجیے۔

© NCERT not to be republished

معلوم کرو کہ تمہارے گھر کے بڑے لوگ (جیسے دادا، دادی، نانا، نانی)
جب بچّے تھے، تب وہ سب کیا کیا کام کرتے تھے؟

______________ ______________ ______________

______________ ______________ ______________

سارمّا نے اپنی نانی سے یہی سوال کیا۔ نانی نے کہا کہ وہ بچپن میں لکڑی جمع کرنے، گوبر اکٹھا کرنے، اُس کے اُپلے بنانے، گوبر سے گھر کی لپائی پتائی کرنے میں بڑوں کی مدد کرتی تھیں۔ مگر اب تو گھر میں گوبر گیس کا چولہا ہے۔ دیواریں اور فرش سیمنٹ کی ہیں۔ سارمّا کو اب اپنے گھر میں کئی ایسے کام نہیں کرنے پڑتے ہیں جو اس کی نانی اپنے بچپن میں کرتی تھیں۔

تم نے لکھا ہے کہ تم کیا کام کرتے ہو اور تمہارے گھر کے بڑے لوگ اپنے بچپن میں کیا کام کرتے تھے۔ کیا اس میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے؟

دیپالی کو گھر پر کام کرنے کے لیے اسکول چھوڑنا پڑا۔ معلوم کرو کیا تمہارے گھر کے آس پاس پانچ سال سے بڑے عمر کے ایسے کوئی دو بچوں سے بات کرو اور لکھو کہ وہ اسکول کیوں نہیں جاتے۔

پہلے بچے کا نام ______________

اسکول نہ جانے کی وجہ ______________

____

دوسرے بچے کا نام ______________

اسکول نہ جانے کی وجہ ______________

© NCERT not to be republished